السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شیخ الاسلام رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ : اگر حائضہ دن کے آخر میں ہو تو ظہر اور عصر دونوں نمازیں پڑھے اور اگر رات میں پاک ہو تو مغرب اور عشاء دونوں نمازیں ادا کرے ۔ اس عبارت کا کیا مطلب ہے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو ظاہرا سمجھ میں آتا ہے کہ احتیاط پر عمل کرتے ہوئے اس حکم کی بنا دونوں وقتوں کے اشتراک پر ہے یعنی آخر دن سے مراد عصر کا اول وقت جو کہ ظہر کا آخر وقت ہے اور رات سے مراد عشاء کا اول وقت کہ مغرب کے وقت کا آخر ہے ۔ تو جو عورت ان اوقات میں پاک ہو جائے، احتیاطا دونوں نمازیں ادا کرے، کیونکہ شرکت وقتین کے خیال سے کہہ سکتے ہیں کہ اس نے دونوں اوقات کو پالیا تو دونوں وقتوں کو نماز ادا کرنی چاہیے ۔ اور احادیث سے یہی بات ظاہر ہے کہ جس نماز کے وقت میں پاک ہوئی اس کو ادا کرے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ نواب محمد صدیق حسن]

صفحہ:351

محدث فتویٰ